عورت کے لیے آیۃ الکرسی والا بریسلیٹ پہننے کا حکم

مجیب: مولانا محمد سعید عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3482

تاریخ اجراء: 19 رجب المرجب 1446ھ / 20 جنوری 2025ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا عورت ہاتھ میں ایسا بریسلیٹ پہن سکتی ہے جس پر آیت الکرسی لکھی ہو، پاکی وناپاکی دونوں میں؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

عورت کے لئے پاکی کی حالت میں تو آیت الکرسی والا بریسلیٹ پہننا جائز ہے جبکہ ناپاکی کی حالت میں (جنابت، حیض ونفاس کی حالت میں) پہننا جائز نہیں۔ نیز پاکی کی حالت میں بھی ایسا بریسلیٹ پہن کر بیت الخلا جانا مکروہ وممنوع ہے، لہٰذا جب بھی بیت الخلا جانا ہو، تو اس کو اتار کر باہر رکھ دیں، اور اگر باہر اس کے ضائع ہو جانے کا خوف ہو تو پرس وغیرہ میں ڈال لیں یا کسی دوسری چیز میں لپیٹ لیں۔

بہارِ شریعت میں ہے "جس کو نہانے کی ضرورت ہو اس کو مسجد میں جانا، طواف کرنا، قرآن مجید چھونا اگرچہ اس کا سادہ حاشیہ یا جلد یا چولی چُھوئے یا بے چُھوئے دیکھ کر یا زبانی پڑھنا یا کسی آیت کا لکھنا یا آیت کا تعویذ لکھنا یا ایسا تعویذ چھونا یا ایسی انگوٹھی چھونا یا پہننا جیسے مقطعات کی انگوٹھی حرام ہے۔" (بہارِ شریعت، جلد1، حصہ2، صفحہ326، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "وحاصل مسئلہ آنکہ ہر کہ در دست او خاتمی ست کہ بر وچیزے از قرآن یا از اسمائے معظمہ مثل نامِ الٰہی یا نام قرآن عظیم یا اسمائے انبیا یا ملئکہ علیہم الصلاۃ والثنا نوشتہ است او ماموراست کہ چوں بخلا رود خاتم از دست کشیدہ بیرون نہد افضل ہمین ست واگر خوف ضیاع باشد در جیب انداز دیا بچیزے دگر بپوشد کہ اینہم رواست اگرچہ بے ضرورت احتراز واولٰی ست اگر ازینہا ہیچ نکرد وہمچناں در خلا رفت مکروہ باشد" یعنی حاصل مسئلہ یہ ہے کہ جس کے ہاتھ میں ایسی انگوٹھی ہو جس پر قرآن پاک میں سے کچھ

(کلمات) یا متبرک نام جیسے اللہ تعالیٰ کا اسم مبارک یا قرآن حکیم کا نام یا اسمائے انبیاء وملائکہ علیھم الصلوۃ والثناء (لکھے) ہوں، تو اسے حکم ہے کہ جب وہ بیت الخلاء میں جائے تو اپنے ہاتھ سے انگوٹھی نکال کر باہر رکھ لے بہتر یہی ہے اور اس کے ضائع ہونے کا خوف ہو، تو جیب میں ڈال لے یا کسی دوسری چیز میں لپیٹ لے کہ یہ بھی جائز ہے، اگرچہ بے ضرورت اس سے بچنا بہتر ہے، اگر ان صورتوں میں کوئی بھی بجانہ لائے اور یوں ہی بیت الخلاء میں چلا جائے، تو ایسا کرنا مکروہ ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد4، صفحہ581،582، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net